ارشاداتِ شاہ ولی اللہؒ

یا معاشر بنی آدم اتخذتم رسوماً فاسدة تغير الدين اجتمعتم يوم عاشوراء فی الاباطيل فقوم اتخذه ما تما اما تعلمون ان الا يام ايام الله والحوادث من مشيئة الله و ان كان حسين رضی الله عنه قتل فی هذا اليوم فای يوم لم يمت فيه محبوب من المحبوبين و قد اتخذوه لعبا بحرام بهم و سلاحهم اتخذتم عيدا كان اكثار الطعام واجب عليكم وضيعتم الصلوة وقوم اشتغلوا بمكاسبهم فلم يقدروا على الصلوٰت التفهيمات الا لهية۔

(تفہیم ۶۹' ج ا' ص ۲۸۸' طبع حیدر آباد' سندھ ۱۹۷۰ء)

ترجمہ :۔ "اے بنی آدم! تم نے اسلام کو بدل ڈالنے والی بہت سی رسمیں اپنا رکھی ہیں (مثلاً) تم دسویں محرم کو باطل قسم کے اجتماع کرتے ہو۔ کئی لوگوں نے اس دن کو نوحہ وماتم کا دن بنالیا ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ کی مشیت سے حادثے رونما ہوتے ہی رہتے ہیں۔ اگر حضرت حسینؓ اس دن (مظلوم شہید کے طور پر) قتل کیے گئے تو وہ کون سا دن ہے جس میں کوئی نہ کوئی اللہ کا نیک بندہ فوت نہیں ہوا (لیکن تعجب کی بات ہے کہ) انہوں نے اس سانحہ شہادت مظلومانہ کو کھیل کود کی چیز بنالیا۔۔۔۔ تم نے ماتم کو عید کے تہوار کی طرح بنالیا' گویا اس دن زیادہ کھانا پینا فرض ہے اور نمازوں کا تمہیں کوئی خیال نہیں (جو فرض ہے) ان کو تو تم نے ضائع کر دیا۔ یہ لوگ اپنے ہی من گھڑت کاموں میں مشغول رہتے ہیں اور نمازوں کی توفیق ان کو ملتی ہی نہیں۔"